سوال

(575) عقیقہ کے احکام کیا ہیں؟، پندرہ سولہ سال عمر کے بعد عقیقہ ہوگا یا صدقہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عقیقہ کے احکام کیا ہیں؟ ایک شخص کے دو بیٹے ہیں اوران کی عمریں ۱۵/۱۶ برس ہیں۔ کیا اب عقیقہ ہوگا یا صرف صدقہ کا اجرملے گا؟ نیز طریقہ کار کیا ہے؟ (سائل: حافظ فیض الرحمن فاروقی، سندھ) (۱۵اکتوبر۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ اس جانور کو کہتے ہیں جو بچے کی پیدائش کے ساتویں دن ذبح کیا جاتا ہے۔ (منہاج المسلم، ص۳۱۲) اس کے چند احکام مختصراً یہ ہیں:

لڑکی کی طرف سے ایک جانور اور لڑکے کی طرف سے دو جانور دینا مستحب ہے۔ اور یہ بھی مستحب ہے کہ ساتویں دن بچے کا اچھا نام تجویز کیا جائے۔ اس دن سر مونڈا جائے اور بالوں کے ہم وزن چاندی خیرات کردی جائے۔ وغیرہ وغیرہ۔

اصلی یہ ہے کہ عقیقہ ساتویں دن کیا جائے۔ حدیث میں ہے:

'یُذبَحُ عَنهُ یَومَ السَّابِعِ' (سنن الترمذی، بَابٌ مِنَ العَقِیقَةِ، رقم:۱۵۲۲، سنن ابن ماجہ، بَابُ العَقِیقَةِ، رقم:۳۱۶۵)

اس کے بعد عقیقہ کرنے کی کوئی نص صریح صحیح نظر سے نہیں گزری اور اس میں تو کوئی اشکال نہیں کہ صدقہ کا اجرملے گا۔ ان شاء اللہ۔ طریقہ کار یہ ہے کہ فقراء ومساکین میں تقسیم کردیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:433

محدث فتویٰ